سوال

(60)غزوات نبی کی فلم بنانا جائزنہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی ﷺاوران کے صحابہ کے غزوات کی فلم بنانی جائزہے؟جس طرح بعض اسلامی ملکوں میں بنائی گئی ہیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

باللہ عزوجل التوفیق ۔ یہ مکروہ ہے کہ جس کا انکارہر مسلمان پر فرض ہے اوراس فلم کا دیکھنا کبیرہ گناھوں میں سے ہے کیونکہ تصاویر اگرچہ نبی ہی کی کیوں نہ ہوں اس کا استعمال حرام ہے کیونکہ اس میں رسول اللہ ﷺکی اہانت ہے اوراس امت امین اورصالح سلف کی اہانت ہے کیونکہ یہ ذہنی عکاسی ہوتی ہے حقیقی نہیں اورصحابہ کی حقیقی عکس بندی نہیں ہوئی ۔

قبیح صورتیں پش کرکے اسے ابوبکر عمر اوراللہ کی تصویریں قراردیتے ہیں اوریہ ایسا منکرہے کہ مسلمان کےلیے اس کا کرنا جائزنہیں ۔ یہ ان دجالوں کی کارستانی ہے جومسلمانوں کے ذہنوں کواوردین فاسد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور محمدﷺاورصحابہ رضوان اللہ تعالی علیھم کی توہین راسخ کرنا چاہتے ہیں ۔

بلکہ میں کہتا ہوں کہ تمام فلمیں ، سینما، سکوپ ، ٹیلی ویژن اورریکارڈوغیرہ کا استعمال کبائرمیں سے ہے جب کہ اس پر گانے یافحاشی دیکھی سنی جائے ۔ یہ ان مہلک بیماریوں میں سے ہیں کہ جن سے صحت یابی نہیں ہوسکتی ،اوران خبیث چیزوں برے اثرات ہیں اورجن گناہوں کی بھرمارہےجسے اللہ ہی بہتر جاتنا ہے اللہ تعالیٰ نےاپنے بندوں کے دلوں میں اس کی قباحت ونفرت بٹھادی ہے مسلمانوں تم کیوں اللہ تعالی کا قول مدنظر نہیں رکھتے ،[قل للمؤمنین یغضوامن ابصارھم](نور:30)

''(مسلمانوں مردوں سے کہوکہ اپنی نگاہ نیچی رکھیں ''

اوراللہ تعالی کاقول :

وَالحـٰفِظينَ فُروجَهُم وَالحـٰفِظـٰتِ... ٣٥... سورة الاحزاب

(اوراپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرداورحفاظت کرنے والیاں)

تواپنا ،اولاداورپڑوسیوں کو نقصان ب پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہوتو ویڈیو، ٹیلی ویثرن اور ٹیپ رکھے ۔ اللہ تعالی ان ملعون آوازدہ ، مکروہ شکلوں اورمذموم افعال و حرکت پر لعنت فرمائے ۔ حدیث میں ہے ،دوآوازیں ملعون ہیں ایک گانے کی آوازاوردوسری سازی کی آواز'' اوراس کی سند صحیح ہے نکالااسے منذری نے ترغیب :(4 350)میں اور بزارنے رقم (795)میں راوی اس کے ثقہ ہیں ۔ ان منکر کے رد کےلیے رجوع کریں ،فتاویٰ ابن باز(1 417)۔

هذاما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص137

محدث فتویٰ